فقہ السنۃ

علاماتِ ظہور مہدی

از: افاداتِ مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت مجدد گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ

حدیث کی کتاب دار قطنی میں محمد بن علی سے مروی ہے کہ مہدی موعود کے ظہور کے لئے دو ایسی علامتیں ہیں جو ابتداء پیدائش آسمان و زمین سے کبھی واقعہ نہیں ہوئیں اور وہ یہ ہیں کہ رمضان کی پہلی رات کو چاند گرہن ہوگا اور نصف رمضان میں کسوف آفتاب ہوگا۔

ان للمهدی آیتین لم تکونا منذ خلق السموٰات والارض ینکسف القمر فی اول لیلة من رمضان و تنکسف الشمس فی نصف منه. (الفاظ : "فی اول لیلة من رمضان" ترجمہ: لڑکے بھی جانتے ہیں کہ رمضان کی پہلی رات یعنی پہلی رات رمضان میں خسوف ہوگا اور رمضان کے پندھویں دن کو کسوف۔ انقلاب زمانہ کی وجہ سے چونکہ ہلال کو بھی قمر کی طرح خسوف عارض ہوگا تو گویا ہلال قمر ہوا۔

لہٰذا اس حدیث میں قمر کا اطلاق بھی پہلی رات کے چاند پر کیا گیا۔ چنانچہ تغیر زمانہ کی وجہ سے قریب قیامت کے ایک دن والے کو بوڑھا کہا جائے گا۔ سو یہ آج تک واقع نہیں ہوا اور نیز یہ نزول مسیح کی علامت نہیں بلکہ یہ ظہور مہدی کی علامت ہے کہ برخلاف عادتِ زمان اور برخلاف حساب منجمان رمضان کی پہلی تاریخ خسوف ہوگا اور اسی کی پندرھویں کو کسوف ہوگا اور جیسا کہ یہ علامت ظہور مہدی کی وقوع میں نہیں آئی۔ ایسا ہی مندرجہ ذیل باقی علامات بھی آج تک ظاہر نہیں ہوئیں۔

۱۔ قریب ظہور مہدیؑ کے دریائے فرات کھل جائے گا اور اس میں ایک سونے کا پہاڑ ظاہر ہوگا۔

۲۔ آسمان سے ندا ہوگی الا ان الحق فی ال محمد۔ اے لوگو! حق آلِ محمد ﷺ میں ہے۔

شناخت مہدیؑ کی علامات:

۱۔ ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کرتہ تیغ اور علم ہوں گے۔ یہ نشان بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہ نکلے ہوں گے۔ ان پر لکھا ہوا ہوگا۔ البیعة لله بیعت اللہ کے واسطے ہے۔

۲۔ امام مہدیؑ کے سر پر ایک بادل سایہ کرے گا۔ اس میں سے ایک پکارے گا۔ هذا المهدی خلیفة الله فاتبعوه۔ یہ مہدی خلیفہ خدا کا ہے۔ اس کا اتباع کرو۔

۳۔ وہ ایک سوکھی شاخ خشک زمین میں لگائیں گے جو اسی وقت ہری ہو جاوے گی۔ اور اس میں برگ و بار آوے گا۔

۴۔ وہ کعبہ کے خزانہ کو نکال کر تقسیم کر دیں گے۔

۵۔ دریا ان کے لئے یوں پھٹ جائے گا جیسا کہ بنی اسرائیل کے لئے پھٹ گیا تھا۔

۶۔ ان کے پاس تابوت سکینہ ہوگا۔ جسے دیکھ کر یہود ایمان لائیں گے۔ مگر چند۔

۷۔ امام مہدیؑ اہل بیت نبوی ﷺ سے ہوں گے۔

عن ابن مسعودؓ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تذهب الدنيا ولا تنقضي حتى يملك رجل من اهل بيتي يو اطئ اسمه اسمي۔ (ابوداؤد، ترمذی)

دنیا ختم نہ ہوگی جب تک میری اہل بیت سے ایک شخص جس کا نام میرے نام پر محمدؐ ہوگا۔ دنیا کا مالک نہ ہو جائے۔

ابوداؤد کی دوسری روایت میں ہے:

یو اطئ اسمه اسمي واسم ابيه اسم ابي۔

اسکا نام میرے نام پر اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر ہوگا۔

یعنی **محمد بن عبدالله المهدي من عترتي من ولد فاطمةؓ**

(ابوداؤد، حاکم، ابن ماجہ، عن ام سلمہ)

مہدیؑ میرے کنبہ میں سے فاطمہؓ کی اولاد سے ہوں گے۔

۸۔ ان کا مولد مدینہ طیبہ ہے۔ **رواه ابو نعيم عن علي كرم الله وجهه۔**

۹۔ مہاجر یعنی جگہ ہجرت ان کی بیت المقدس ہوگی۔

۱۰۔ حلیہ ان کا یہ ہے: گندم رنگ کم گوشت، میانہ قد، کشادہ پیشانی، بلند بینی، کمان ابرو، دونوں ابرو میں فرق، بزرگ اور سیاہ چشم، سرگیں آنکھ، دانت روشن اور جدا جدا، دہنے رخسار پر تل سیاہ، چہرہ نورانی ایسا روشن جیسا کوکب دری، ریش پر انبوہ کشادہ ران، عربی رنگ، اسرائیلی بدن، زبان میں لکنت، جب بات کرنے میں دیر ہوگی تو ران چپ پر ہاتھ ماریں گے، کف دست میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نشانی ہوگی۔ یہ سب احادیث مؤلفات نواب محمد صدیق حسن سے لی گئی ہیں۔ (۱) (سیف چشتائی تالیف منیف حضرت مجدد گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ)

۱۔ یہ سب احادیث مؤلفات نواب محمد صدیق حسن سے لی گئی ہیں۔